السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کان کے بجنے کی دعا کے بارے میں بتائیں کہ کیا اس میں سنت مطہرہ وارد ہے ؟ ۔ (آپ کا بھائی : علی گل) ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابن السنی نے ص : (87)رقم : (166)میں عبداللہ بن عبیداللہ کے دادا سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جب کسی کا کان بجے تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے اور یوں کہے ، ''ذکراللہ بخیر من ذکرنی''

نے اسے الاذکار ص : (271)میں نکالا اس کی سند میں محمد بن عبداللہ ہے اور اس کے مناکیر میں سے ہے جیسے کہ میزان (4 157)میں ہے ''یہ اس جس نے مجھے یاد کیا ، اللہ تعالی اس کا ذکر خیر فرمائے) ۔ امام نووی) مناکیر میں سے ہے ''اور روایت کیا اسے طبرانی ، بزار ، خرائطی اور ابن عدی نے اور سند اس کی ضعیف ہے لیکن ھیثمی نے مجمع الزوائد (10 138) میں طبرانی کی سند کو حسن کہا ہے ، اور جلاء الافہام ص : (240)کی نے اپنی صحیح میں اور نے کہا ہے ، روایت کیا اسے طبرانی ابن عدی ، ابن السنی ، حرائطی ، ابن عاصم ، ابو موسیٰ الدائنی اور ابن شحوال نے اور اس کی سند ضعیف ہے اور نکالا ہے اسے ابن خزیمہ تطبیق میں ہے کہ سخاوی تعجب کی بات ہے کیونکہ اس کی سند غریب ہے اور اس کے ثبوت میں نظر ہے جیسے القول البدیع (224) میں ہے واللہ اعلم ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص182

محدث فتویٰ